اٹھائیسویں دعا

اللہ سے تضرع وزاری کے سلسلہ میں امام کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَخْلَصْتُ بِانْقِطَاعِیْ اِلَیْکَ وَ اَقْبَلْتُ بِکُلِّیْ عَلَیْکَ وَ صَرَفْتُ وَجْهِیْ عَمَّنْ یَحْتَاجُ اِلٰی رِفْدِکَ وَ قَلَبْتُ مَسْئَلَتِیْ عَمَّنْ لَمْ یَسْتَغْنِ عَنْ فَضْلِکَ وَ رَاَیْتُ اَنَّ طَلَبَ الْمُحْتَاجِ اِلَی الْمُحْتَاجِ سَفَهٌ مِنْ رَّاْیِهٖ وَ ضَلَّةٌ مِّنْ عَقْلِهٖ فَکَمْ قَدْ رَاَیْتُ یَا اِلٰهِیْ مِنْ اُنَاسٍ طَلَبُوْا الْعِزَّ بِغَیْرِکَ فَذَلُّوْا وَرَامُوْا الثَّرْوَةَ مِنْ سِوَاکَ فَافْتَقَرُوْا وَ حَاوَلُوْا الْاِرْتِفَاعَ فَاتَّضَعُوْا فَصَحَّ بِمُعَآیَنَةِ اَمْثَالِهِمْ حَازِمٌ وَ فَّقَهُ اعْتِبَارُهٗ وَ اَرْشَدَهُ اِلٰی طَرِیْقِ صَوَابِهِ اخْتِیَارُهٗ فَاَنْتَ یَامَوْلَایَ دُوْنَ کُلِّ مَسْئُوْلٍ مَوْضِعُ مَسْئَلَتِیْ وَ دُوْنَ کُلِّ مَطْلُوْبٍ اِلَیْهِ وَلِیُّ حَاجَتِیْ اَنْتَ الْمَخْصُوْصُ قَبْلَ کُلِّ مَدْعُوٍّ بِدَعْوَتِیْ لَا یَشْرَکُکَ اَحَدٌ فِیْ رَجَآئِیْ وَلَا یَتَّفِقُ اَحَدٌ مَعَکَ فِیْ دُعَآئِیْ وَ لَا یَنْظِمُهٗ وَ اِیَّاکَ نِدَآئِیْ لَکَ یَا اِلٰهِیْ وَحْدَانِیَّةُ الْعَدَدِ وَ مَلَکَةُ الْقُدْرَةِ الصَّمَدِ وَ فَضِیْلَةُ الْحَوْلِ وَ الْقُوَّةِ وَ دَرَجَةُ الْعُلُوِّ وَالرِّفْعَةِ وَ مَنْ سِوَاکَ مَرْحُوْمٌ فِیْ عُمْرِهٖ مَغْلُوْبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ مَقْهُوْرٌ عَلٰی شَاْنِهٖ مُخْتَلِفُ الْحَالَاتِ مُتَنَقِّلٌ فِی الصِّفَاتِ فَتَعَالَیْتَ عَنِ الْاَشْبَاهِ وَ الْاَضْدَادِ وَ تَکَبَّرْتَ عَنِ الْاَمْثَالِ وَ الْاَنْدَادِ فَسُبْحَانَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.

۱۔ اے اللہ! میں پورے خلوص کے ساتھ دوسروں سے منہ موڑ کر تجھ سے لو لگائے ہوں اور ہمہ تن تیری طرف متوجہ ہوں اور اس شخص سے جو خود تیری عطا و بخشش کا محتاج ہے منہ پھیر لیا ہے اور اس شخص سے جو تیرے فضل و احسان سے بے نیاز نہیں ہے، سوال کا رخ موڑ لیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ محتاج کا محتاج سے مانگنا سراسر سمجھ بوجھ کی سبکی اور عقل کی گمراہی ہے۔ کیونکہ اے میرے اللہ! میں نے بہت سے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو تجھے چھوڑ کر دوسروں کے ذریعہ عزت کے طلبگار ہوئے تو وہ ذلیل و رسوا ہوئے اور دوسروں سے نعمت و دولت کے خواہشمند ہوئے تو فقیر و نادار ہی رہے اور بلندی کا قصد کیا تو پستی پر جا گرے۔ لہٰذا ان جیسوں کو دیکھنے سے ایک دور اندیش کی دور اندیشی بالکل برمحل ہے کہ عبرت کے نتیجہ میں اسے توفیق حاصل ہوئی اور اس کے (صحیح) انتخاب نے اسے سیدھا راستہ دکھایا۔

۲۔ جب حقیقت یہی ہے تو پھر اے میرے مالک! تو ہی میرے سوال کا مرجع ہے، نہ وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے۔ اور تو ہی میرا حاجت روا ہے نہ وہ جن سے حاجت طلب کی جاتی ہے اور ان تمام لوگوں سے پہلے جنہیں پکارا جاتا ہے۔

۳۔ تو میری دعا کے لیے لئے مخصوص ہے اور میری اُمید میں تیرا کوئی ہم پایہ نہیں ہے اور میری آواز تیرے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتی۔

۴۔ اے اللہ! عدد کی یکتائی، قدرت کاملہ کی کارفرمائی اور کمال قوت و توانائی اور مقام رفعت و بلندی تیرے لئے ہے اور تیرے علاوہ جو ہے وہ اپنی زندگی میں تیرے رحم و کرم کا محتاج، اپنے امور میں درماندہ اور اپنے مقام پر بے بس و لاچار ہے۔ جس کے حالات گوناگوں ہیں اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹتا رہتا ہے۔ تو مانند و ہمسر سے بلندتر اور مثل و نظیر سے بالاتر ہے۔ تو پاک ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

urdu.duas.org